



## سوال

(569) زکوٰۃ راس المال یعنی پونجی پر ہے یا منافع پر؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زکوٰۃ راس المال یعنی پونجی پر ہے یا منافع پر مثلاً زید نے پانچ ہزار روپے سے تجارت کی ایک سال گزرنے پر اس کو ایک ہزار منافع ہوا اور دوسرے سال چھ ہزار سے تجارت کی تو سال گزرنے پر ایک ہزار منافع ہوا تو پہلے سال اور دوسرے سال کتنے روپے کی زکوٰۃ ادا کرے۔ اسی صورت سے تیسرے سال سات ہزار سے تجارت شروع کی تو سال ختم ہونے پر اس کو کچھ فائدہ نہیں ہوا۔ تو وہ زکوٰۃ دے گا یا نہیں۔ (سیکرٹری انجمن فلاح المسلمین گریڈیہ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ اصل مال پر ہے۔ جس پر پورا سال گزرا ہو۔ صورت مرقومہ میں پہلے سال پانچ ہزار کی زکوٰۃ واجب ہوگی۔ اور دوسرے سال چھ ہزار کی نفع بعد وصول آئندہ سال میں محسوب ہوگا۔ چونکہ زکوٰۃ اصل مال پر از قسم عبادت ہے۔ اس لئے جس سال نفع نہیں ہوا اس سال بھی زکوٰۃ واجب ہوگی۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ شنائیہ امرتسری](#)

جلد 01 ص 735

محدث فتویٰ